ادارہ

اخبار الاحرار

ختم نبوت کانفرنس ملتان

ملتان (۷/ستمبر) 7 ستمبر پاکستان کے تاریخ میں ایک عہد ساز دن ہے۔ اس روز عقیدۂ ختم نبوت اور ناموس رسالت کے تحفظ کی سوسالہ طویل ترین جدوجہد فتح مبین سے ہمکنار ہوئی اور پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا۔ ۱۹۷۴ء میں پاکستان کی پارلیمنٹ میں ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں لاہوری اور قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیے جانے کے تاریخی دن 7/ستمبر کے حوالے سے مجلس احرار اسلام ملتان کے امیر صوفی نذیر احمد کی زیر صدارت مرکز احرار دارِ بنی ہاشم ملتان میں ''یومِ تحفظ ختم نبوت و یوم تجدید عہد'' جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ جس میں مولانا محمد اکمل، شیخ لقمان منشاد، محمد طارق چوہان، مفتی سید صبیح الحسن ہمدانی، سید عطاء المنان بخاری، مولانا فیصل متین سرگانہ، مولوی اخلاق احمد، مولوی نعمان احمد سنجرانی، فرحان الحق حقانی اور متعدد احرار اور تحریک طلباء اسلام کے رہنماؤں نے شرکت کی۔ مقررین نے کہا کہ 7/ستمبر کا دن ہمیں اپنے مقصد پر استقامت کے ساتھ قائم رہنے، نظریاتی و فکری وابستگی کو مضبوط بنانے اور عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مزید جانفشانی کے ساتھ کام کرنے کا درس دیتا ہے۔ قادیانی اسلام اور وطن دونوں کے غدار ہیں۔ قادیانی آج بھی امریکہ و برطانیہ کے ذلہ خوار، جہاد کے منکر اور پاکستان کو اکھنڈ بھارت بنانا چاہتے ہیں جو کہ ان کا مذہبی عقیدہ ہے۔ قادیانی ملک کو ٹکڑے ٹکڑے کرنے کی سازشوں میں مصروف ہیں۔ انہوں نے کہا ے ستمبر ۱۹۷۴ء کو شہدائے ختم نبوت کا خونِ بے گناہی رنگ لایا تھا اور اکابرِ احرار و ختم نبوت کی روحوں کو سکون ملا۔

آج پھر قادیانی پوری قوت کے ساتھ ملک و ملت کے خلاف سازشیں کر رہے ہیں۔ حکومت قادیانیوں کو سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے برطرف کرے۔ مسلم لیگ (ن) کی حکومت میں قادیانی ریشہ دوانیاں بڑھ گئی ہیں اور تحفظ ختم نبوت کے لٹریچر کو فرقہ وارانہ انداز میں لیا جا رہا ہے۔ جبکہ تحفظ ختم نبوت اور رد قادیانیت پر مشتمل لٹریچر چھاپنے والوں کو سرکاری انتظامیہ اور پولیس پریشان اور ہراساں کر رہی ہے۔ قادیانی ملک میں دہشت گردی اور انتشار پھیلا کر اپنے ملک دشمن عزائم کی تکمیل میں مصروف ہیں۔ انھوں نے کہا کہ پوری دنیا میں قادیانی دجل و تلبیس اور مکر و فریب کا سیاسی سطح پر بھی تعاقب کیا جائے گا۔

ختم نبوت کانفرنس لاہور

لاہور (۷/ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں منعقدہ سالانہ ''ختم نبوت کانفرنس'' سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا ہے کہ ایوان اقتدار کی راہداریوں سیاسی جماعتوں اور نوکر شاہی میں گھسے ہوئے قادیانی، تحفظ ختم نبوت کی پرامن جدوجہد کو سبوتاژ کرنا چاہتے ہیں، ہم دنیا کے ہر کونے میں فتنہء ارتداد کی سرکوبی کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے کانفرنس سے پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماء مولانا مفتی محمد حسن، جامعہ اشرفیہ لاہور کے نائب مہتمم مولانا فضل الرحیم، مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، جمعیت اہلحدیث پاکستان کے مرکزی

نائب امیر علامہ زبیر احمد ظہیر، جمعیت علماء اسلام پاکستان کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد امجد خان، اہلسنت والجماعت پنجاب کے صدر مولانا شمس الرحمان معاویہ، قاری محمد قاسم تحریک طلباء اسلام کے رہنما محمد قاسم چیمہ، عاشق حسین رضوی اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مولانا زاہد الراشدی نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان کی بقاء کی جنگ عقیدے کی جنگ کے ساتھ وابستہ ہے انہوں نے کہا پیپلز پارٹی کی طرح نواز لیگ نے بھی امریکی تابعداری اور ڈرون حملوں کے مسئلہ پر پرویز مشرف کی پالیسی جاری رکھی ہوئی ہے ان پالیسیوں سے ہمارا عقیدہ اور وطن عزیز امریکہ کی زد میں ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ وطن عزیز کے خلاف قادیانی لابی سازشیں کررہی ہیں۔ اور قادیانی سازشوں سے ہم باخبر ہیں ہم ملک کی نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کا دفاع کریں گے اور قادیانی نواز عناصر کو ناکام بنائیں گے۔ مولانا فضل الرحیم نے کہا ہے کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری مرحوم نے تحفظ ختم نبوت کے مقدس مشن کی آبیاری کی مجلس احرار اسلام نے امیر شریعت کی قیادت میں محاسبہ قادیانیت کی لازوال جدوجہد کی، انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کا کام ایمان کی حفاظت کا بہترین ذریعہ ہے۔ مفتی محمد حسن نے کہا ہے کہ عقیدۂ ختم نبوت امت کا اجماعی عقیدہ ہے مسلمان اس عقیدے پر حرف نہیں آنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 7۔ستمبر 1974ء کے فیصلے کو دنیا کی کوئی طاقت تبدیل نہیں کرسکتی، جنگ یمامہ کے شہداء اور شہداء ختم نبوت کے مشن کو ہر قیمت پر زندہ رکھا جائے گا انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کے لئے مجلس احرار اسلام کی خدمات ہمارا قیمتی اثاثہ ہے۔ سید محمد کفیل بخاری نے کہا کہ موجودہ حکومت قادیانیوں کی پشت پناہی کررہی ہے اور تحفظ ختم نبوت کے مقدس کام کو فرقہ واریت کا رنگ دے کر سازشیں کررہی ہے، انہوں نے کہا کہ تحفظ ختم نبوت کا کام ایمان کا غماز اور آئین کے عین مطابق ہے۔ تحفظ ختم نبوت کے لٹریچر پر پابندیاں کسی صورت قبول نہیں کی جائیں گی۔ انہوں نے کہا کہ حکمران قادیانیت نوازی ترک کردیں، کانفرنس کی قرادادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ امتناع قادیانیت ایکٹ پر چناب نگر سمیت ملک بھر میں موثر عمل درآمد کرایا جائے سول اور فوج کے کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے۔ مساجد سے مشابہت رکھنے والی قادیانی عبادت گاہوں کی شکل تبدیل کی جائے۔ روزنامہ ''الفضل'' سمیت تمام قادیانی رسائل وجرائد اور ارتدادی لٹریچر پر پابندی عائد کی جائے۔ چناب نگر پر قادیانی تسلط ختم کرایا جائے علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام پاکستان کے مرکزی دفتر میں آمدہ اطلاعات کے مطابق برطانیہ، جرمنی اور ڈنمارک سمیت کئی یورپی ممالک میں مسلم کمیونٹی نے تحفظ ختم نبوت کانفرنسیں منعقد کیں، گلاسگو میں عبدالرحمان باوا، مولانا سہیل باوا، مولانا محمد اشرف لہر، مفتی ھارون مطیع اللہ نے متعدد اجتماعات سے خطاب کیا۔

ختم نبوت کانفرنس اوکاڑہ

اوکاڑہ (13؍ستمبر) تحریک ختم نبوت کے رہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانیوں کو ان کی متعینہ آئینی حیثیت کا پابند نہ کرایا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی وہ نماز جمعتہ المبارک سے قبل بخاری مسجد اوکاڑہ میں منعقدہ ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کررہے تھے۔ کانفرنس سے خطیب بخاری مسجد مولانا محمد اعظم نے بھی خطاب کیا۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ڈرون حملوں کے ذریعے ہماری خودمختاری اور سلامتی کو چیلنج کیا جارہا ہے جبکہ موجودہ حکمرانوں نے بھی زرداری حکومت کی طرح پرویز مشرف کی پالیسیوں کے خطرناک تسلسل کو جاری رکھا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ لال مسجد کا قاتل پرویز مشرف ہے اگر اس کو کسی حیلے سے بھی باہر جانے دیا گیا تو ذمہ دار وہ نواز لیگ ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ایک

طویل جدوجہد کے بعد لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو بھٹو مرحوم کے دور اقتدار میں 7 ستمبر 1974 کو پارلیمنٹ کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا جبکہ حاجی نمازی حکمرانوں نے 1953ء میں دس ہزار فرزندان توحید کے سینے گولیوں سے چھلنی کیے۔ انہوں نے کہا کہ فوج اور سول بیوروکریسی میں کئی کلیدی عہدوں پر مرزائی براجمان ہیں سرکاری بیوروکریسی اور سیاسی جماعتوں کی بیوروکریسی قادیانیوں کو پروموٹ کررہی ہے اور چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ کی خلاف ورزی ہورہی ہے انہوں نے کہا کہ یہ خطہ اسلام کے نفاذ کے نام پر معرض وجود میں آیا تھا اب بھی صرف اور صرف اسلام کے نفاذ میں ہی اس کی بقاوسلامتی مضمر ہے بعدازاں عبداللطیف خالد چیمہ نے جامعہ انوریہ میں اخبار نویسیوں سے ملاقات میں کہا کہ کراچی آپریشن کے لئے نیک نیتی اور غیر جانبداری ضروری ہے اگر اب بھی حکومت کسی مصلحت کا شکار ہوئی تو پھر خطرناک آگ لگے گی جس کو بجھانا ممکن نہ ہوگا انہوں نے کہا کہ اگر غیر جانبدارانہ تحقیقات ہوں تو بدامنی کے پیچھے یہودی وقادیانی لابی سامنے آئے گی کیونکہ پاکستان کو ایک ناکام ریاست بنانا یا ڈکلیئر کرانا یہودی ایجنڈا ہے جو امریکہ کی سرپرستی میں چل رہا ہے اور قادیانی مہرے کے طور پر استعمال ہورہے ہیں۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ پاکستان اور بعض یورپین ممالک سے قادیانی بھیس بدل کر حج پر جارہے ہیں حکومت پاکستان کو آئین اور قانون کے اس کا نوٹس لینا چاہیئے۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ برطانیہ سے بعض قادیانی ٹریول ایجنٹ قادیانیوں کو حج پر بھیج رہے ہیں اور ان میں اکثریت پاکستانی قادیانیوں کی ہے۔

توہینِ رسالت کے خلاف سازشیں کی جارہی ہیں: عبداللطیف خالد چیمہ

1953ء کے شہدائے ختم نبوّت کی یاد میں رحیم یار خان میں ختمِ نبوت کانفرس سے خطاب

رحیم یار خان (۲۰ ستمبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قانون توہینِ رسالت کو غیر مؤثر بنانے کے لیے یہ بھی ایک نیا ہتھکنڈا ہے کہ جھوٹا الزام عائد کرنے کے لیے بھی سزائے موت مقرر کی جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کو اس کا جائزہ لینا چاہیے، وہ گزشتہ روز نماز جمعہ سے قبل جامع مسجد ختم نبوّت مسلم چوک رحیم یار خان میں ختمِ نبوّت کانفرنس سے خطاب کررہے تھے، انہوں نے کہا کہ سزائے موت ختم کرنے کے لیے وہی قوتیں سرگرم عمل ہیں، جو اسلامی سزاؤں کے خلاف مہم چلا رہی ہیں، انہوں نے کہا کہ قرآنی وآسمانی سزاؤں کے خلاف مہم فتنہ ارتداد کو تحفظ دینے کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ کچھ قوتیں ۱۹۷۴ء کی قرارداد کو اقلیت اور ۱۹۸۴ء کے امتناع قادیانیت ایکٹ کو ریورس گیئر لگانے کے امریکی ایجنڈے پر کام کررہی ہیں، لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ قوم ناموسِ رسالت ﷺ کے خلاف کسی مہم کو کامیاب نہیں ہونے دے گی، انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی کو بھٹو مرحوم کے تحفظِ ختم نبوّت کے تاریخی کردار کو یاد رکھنا چاہیے اور حکمرانوں اور سیاست دانوں کو اقتدار کی دہلیز میں چھپے قادیانیوں کو نکالنا چاہیے، انہوں نے الزام عائد کیا کہ اہم حکومتی عہدوں پر فائز قادیانی ملک کے خلاف خطرناک ریشہ دوانیوں میں مصروف ہیں اور مقتدر حلقوں میں تحفظ ختم نبوّت کے کام کو فرقہ وارانہ کام کی ذیل میں لاکر پابندی لگانا چاہتے ہیں، بعدازاں حافظ زبیر احمد کی رہائش گاہ پر پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مجلس احرارِ اسلام تحریکِ تحفظ ختم نبوّت کے کام کو پوری دنیا میں پھیلانے کے لیے سرگرم عمل ہے، ہم دستورِ پاکستان کے تقاضوں کے مطابق اپنی عملی جدوجہد کو آگے بڑھا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ آئین کے دفاع وتحفظ کے لیے ہر ممکن طریقہ اختیار کیا جائے گا، اس موقع پر مولانا فقیر اللہ رحمانی، حافظ عبدالرحیم نیاز، مولانا بلال احمد، مولانا کریم اللہ، حافظ محمد اشرف، جام یعقوب اور دیگر بھی موجود تھے۔ (روزنامہ 'اسلام' ملتان، ۲۱ ستمبر ۲۰۱۳)

محمد ارشد چوہان کی تعزیت

چیچہ وطنی (۲۲ ستمبر) مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے رہنما محمد ارشد چوھان کی تعزیت کے لیے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب ناظم مولانا محمد مغیرہ چیچہ وطنی تشریف لائے، محمد ارشد چوھان کے صاحبزادگان اور عبداللطیف خالد چیمہ سے تعزیت کا اظہار کیا، بعدازاں 27۔ستمبر کو مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری کمالیہ میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کے بعد چیچہ وطنی تشریف لائے اور محمد ارشد چوھان کے انتقال پر تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا اور ان کی گرانقدر خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا، قبل ازیں بورے والا سے صوفی عبدالشکور احرار اور محمد نوید طاہر پر مشتمل دورکنی وفد محمد ارشد چوھان مرحوم کی تعزیت کے لیے چیچہ وطنی آیا۔

توہین رسالت قانون کے حوالے سے اسلامی نظریاتی کونسل کی وضاحت کا خیر مقدم کرتے ہیں
(ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں، عبداللطیف خالد چیمہ)

چیچہ وطنی (۲۵ ستمبر ۲۰۱۳ء) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور اہلسنت والجماعت پاکستان نے کہا ہے کہ بے گناہ انسانوں کے قتل کا اسلام میں کوئی جواز نہیں ایسا کرنے والی قوتیں ملک کو مزید عدم استحکام کی طرف لے جانا چاہتی ہیں، اِن خیالات کا اظہار اہلسنت والجماعت پاکستان کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات میں کیا، دونوں رہنماؤں نے تازہ ترین ملکی صورتحال پر تبادلۂ خیال کیا اور اِس پر اتفاق کیا کہ آئین پاکستان کی اسلامی دفعات کے تحفظ کے حوالے سے دینی جماعتوں کو مشترکہ جدوجہد کی طرف بڑھنا چاہیے، ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں نے کہا کہ ہم اس کا خیر مقدم کرتے ہیں کہ اسلامی نظریاتی کونسل نے واضح کردیا ہے کہ توہین رسالت کے قانون میں ترمیم نہیں ہونی چاہیے، جبکہ عبداللطیف خالد چیمہ نے تحریک انصاف کی طرف سے توہین رسالت کے قانون میں تبدیلی کے مطالبے کو کفرنوازی قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے، انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف کی سیکرٹری اطلاعات شیریں مزاری کا تو یہی وطیرہ ہے اور وہ اسی ایجنڈے پر کام کر رہی ہیں لیکن مخدوم جاوید ہاشمی کو نہ جانے کیا ہوا، انہوں نے کہا کہ جاوید ہاشمی اپنا بیان اور اعتراض واپس لیں اور کفرنوازی ترک کردیں۔

قانونِ توہین رسالت کے حوالے سے جاوید ہاشمی کا بیان شرمناک اور اشتعال انگیز ہے (قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری)

ملتان (۲۷ ستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان مرکزی امیر مولانا سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا اسلامی نظریاتی کونسل کے ذریعے توہین رسالت قانون میں تبدیلی کی کوشش بری طرح ناکام ہوجانے کے بعد تحریک انصاف نے عالم کفر کی خوشنودی کا علم اٹھالیا ہے۔ بیرونی ایجنڈے کو پاکستان میں لایا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جاوید ہاشمی کا یہ مؤقف مغرب کے کفریہ ایجنڈے کی تکمیل کی سازش ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم کسی صورت قانون توہین رسالت میں تبدیلی برداشت نہیں کریں گے۔ قانون توہین رسالت کے حوالے سے تحریک انصاف کے صدر جاوید ہاشمی کا بیان شرمناک، اشتعال انگیز اور مداخلت فی الدین ہے۔ انہوں نے کہا کہ محض کسی قانون کے غلط استعمال کو جواز بنا کر اسے ختم کرنے کا مطالبہ جہالت ہے۔ توہین رسالت قانون کے غلط استعمال کو روکنے کا طریقہ کار بھی طے ہو چکا ہے اور اس حوالے سے مقدمات بھی اسی طریقہ کار کے تحت درج ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ قتل اغواء، ڈکیتی و دیگر جرائم کے سدباب کیلئے سخت قوانین موجود ہیں اور ان کا غلط استعمال بھی ہو رہا ہے تو کیا ان قوانین کو ختم کردیا

جائے۔ جاوید ہاشمی آخری عمر میں اللہ کی بجائے امریکہ کو راضی کرنے کی کوشش کر رہے ہیں جس میں ان کو دنیا و آخرت کی ذلت و رسوائی کے سوا کچھ بھی حاصل نہیں ہوگا، جاوید ہاشمی ان کے لیڈر اور ان کی جماعت یہود و نصاریٰ کے ایجنڈے کی تکمیل سے باز آجائیں دنیا کی کوئی طاقت توہین رسالت قانون کو ختم نہیں کر سکتی۔ ایسی ہر سازش و کوشش کی بھرپور مزاحمت کی جائے گی، انہوں نے مطالبہ کیا کہ جاوید ہاشمی اپنا بیان واپس لیں، اللہ سے توبہ کریں اور قوم سے معافی مانگیں۔ انہوں نے کہا کہ تحریک انصاف نعرہ تو لگاتی ہے اسلامی فلاحی ریاست کا اور قانون تحفظ ناموس رسالت اُنہیں برداشت نہیں! پاکستان میں قادیانی فیکٹر ہر سیاسی جماعت میں موجود ہے، کسی میں خفیہ اور کسی میں علانیہ! انہوں نے کہا کہ قادیانی فیکٹر کی ہی نحوست ہے کہ تحریک انصاف اسلامی قوانین کے خلاف ہرزہ سرائی پر اُتر آئی ہے، اسلامی سزاؤں اور اسلامی قوانین کے خلاف ملکی و بین الاقوامی اداروں اور جماعتوں کی مہم کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ طرزِ عمل نظریۂ اسلام، نظریہ پاکستان کی نفی بلکہ صریحاً غداری ہے۔

سید محمد کفیل بخاری کی تبلیغی و تنظیمی مصروفیات

دورۂ کراچی (رپورٹ) شفیع الرحمٰن احرار

مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری ۲ر ستمبر ۲۰۱۳ء کی شام لاہور سے کراچی ایئر پورٹ پہنچے تو مجلس احرار اسلام کراچی کے صدر مفتی عطاء الرحمٰن، ناظم اعلیٰ مولانا احتشام الحق، حافظ علی شیر اور دیگر احباب نے اُن کا استقبال کیا۔ مفتی عطاء الرحمٰن میزبان تھے۔ رات کا قیام انہی کے ہاں دفتر مجلس احرار اسلام کراچی میں ہوا۔

۳ر ستمبر کو بعد نماز مغرب دفتر احرار میں عشرۂ ختم نبوت کے عنوان سے تقریب منعقد ہوئی جس میں سید محمد کفیل بخاری نے عقیدۂ ختم نبوت، قادیانیت اور تحریک ختم نبوت کی تاریخ پر تقریباً ایک گھنٹہ خطاب کیا۔ تقریب میں مولانا طارق مدنی، مولانا احتشام الحق، مفتی عطاء الرحمٰن اور دیگر علماء و طلباء موجود تھے۔ دو روزہ ہنگامی مصروفیات میں علماء اور مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے حضرات سے ملاقاتوں کے علاوہ کراچی میں مجلس احرارِ اسلام کے کام کا جائزہ لیا گیا اور بعض اہم تنظیمی امور پر مشاورت کی گئی۔ دفتر روزنامہ اسلام میں جناب خالد عمران اور جناب محمد احمد حافظ سے ملاقات ہوئی۔ شعر و ادب اور تاریخ سیاست کے حوالے سے دلچسپ تبادلۂ خیال ہوا۔

۴ر ستمبر کی دوپہر کراچی سے بہاول پور پہنچے، جہاں جناب ڈاکٹر محمد عثمان چوہان اور بھائی محمد شیبان میزبانی کے لیے موجود تھے، یہاں چند گھنٹے قیام کے بعد سہ پہر ملتان پہنچ گئے۔

۶ر ستمبر خطبۂ جمعہ دارِ بنی ہاشم ملتان اور ۷ر ستمبر کو سالانہ ختمِ نبوّت کانفرنس لاہور میں شرکت وخطاب۔

دورۂ راولپنڈی و خیبر پختونخوا

(رپورٹ: حافظ ضیاء اللہ، دانش) ۱۱ر ستمبر کو سید محمد کفیل بخاری کی قیادت میں مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت میاں محمد اویس (لاہور)، حافظ محمد ضیاء اللہ، حافظ محمد کاظم (گجرات)، چار رکنی وفد لاہور سے راولپنڈی روانہ ہوئے۔ راستے میں تلہ گنگ سے ڈاکٹر محمد عمر فاروق بھی ساتھ آن ملے۔ روالپنڈی میں احرار کارکن جناب خادم حسین کی رہائش گاہ پر کارکنوں سے خطاب اور تبادلۂ خیال کیا۔ قیام شب صدر احرار، راولپنڈی مولانا محمد ابوذر کے ہاں مسجد ابوبکر صدیق جھنگی سیداں پشاور روڈ پر ہوا۔

۱۲ر ستمبر کو خانس پور ایوبیہ میں میاں محمد اویس صاحب کے ہاں قیام کیا۔ احباب سے ملاقاتیں ہوئیں۔ راولپنڈی سے اس وفد میں مولانا ابوذر کے فرزند حافظ ابوہریرہ بھی شامل ہوگئے۔ اس طرح خانس پور میں ارکانِ وفد کی تعداد چھ ہوگئی۔ عزیزم ابوہریرہ

بہت دلچسپ نوجوان ہیں۔ انہوں نے تلاوتِ قرآن کریم اور خوبصورت نعتیں سنا کر خانس پور میں رات کے سناٹے میں سماں باندھ دیا اور پھر صبح کے ناشتے پر رفقاء کی میزبانی بھی کی اور بہت دلچسپ لطائف سنا کر ماحول کو پُر لطف بنا دیا۔

۱۳ رستمبر کو نمازِ جمعہ سے قبل خانس پور کی ہی ایک مسجد میں سید محمد کفیل بخاری نے مسئلہ ختمِ نبوّت، مقامِ صحابہ اور تحریکِ ختمِ نبوّت کی تازہ ترین صورتِ حال پر تقریباً ایک گھنٹہ خطاب کیا۔ اسی روز بعد نمازِ مغرب مسجد ابوبکر صدیق جھنگی سیداں راولپنڈی میں مولانا محمد ابوذر نے ختمِ نبوّت کانفرنس کا اہتمام کیا۔ احرار وفد نمازِ مغرب کے وقت مولانا محمد ابوذر کے ہاں پہنچ گیا۔ بعد نمازِ عشاء عشرۂ ختمِ نبوّت کے سلسلے میں منعقدہ کانفرنس سے سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کیا۔

۱۴ رستمبر کو مردان جاتے ہوئے راستے میں مولانا عبدالقیوم حقانی مدظلہٗ کے جامعہ ابوہریرہ خالق آباد (نوشہرہ) میں دو تین گھنٹے قیام کیا۔ مولانا عبدالقیوم ایک علمی شخصیت ہیں۔ خانوادۂ امیر شریعت سے بہت محبت کرتے ہیں۔ انہوں نے طلباء کو مسجد میں جمع کیا اور جناب سید محمد کفیل بخاری نے ایک گھنٹہ طلباء سے خطاب کیا۔ مولانا عبدالقیوم حقانی کی محبت وخلوص، علم دوستی اور تواضع نے دل موہ لیے۔ انہوں نے ارکانِ وفد کا بہت زیادہ اکرام کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزاءِ خیر عطاء فرمائے اور صحت وسلامتی سے نوازے اور ان کے ادارے کو شاد وآباد رکھے۔ (آمین)

۱۴ رستمبر کی شب مردان میں قیام کیا۔ یہاں قادیانیوں کے تعاقب، تحریکِ ختمِ نبوّت اور دیگر دینی امور کے حوالے سے مقامی احباب کے ساتھ دلچسپ اور مفید گفتگو و مشاورت ہوئی۔

۱۵ رستمبر کو نشتر ہال پشاور میں انٹرنیشنل ختمِ نبوّت موومنٹ کے زیرِ اہتمام منعقدہ ختمِ نبوّت کانفرنس میں سید محمد کفیل بخاری نے مختصر اور پُر جوش خطاب کیا۔ فضیلۃ الشیخ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکّی، حضرت مولانا ڈاکٹر احمد علی سراج اور دیگر اکابر سے ملاقات کا اعزاز حاصل ہوا۔ اس کانفرنس سے قادیانیوں کے موجودہ سربراہ مرزا مسرور کے بھتیجے شمس الدین نے بھی خطاب کیا۔ وہ قادیانیت ترک کر کے اسلام قبول کر چکے ہیں۔ اسی روز پشاور میں جناب میاں محمد اویس کے ایک عزیز پہلوان عبدالرحمٰن سے ملاقات میں اُن کے مرحوم بھائی کی تعزیت اور دعاءِ مغفرت کے بعد راولپنڈی روانہ ہوئے اور بعد نمازِ عشاء بھائی محمد ناصر کے مکان پر احرار کارکنوں سے ملاقات اور کھانے کا اہتمام تھا۔ جناب خادم حسین، جناب خالد کھوکھر، جناب محمود الحسن میر، جناب وقاص سعید اور دیگر احباب موجود تھے۔ رات گئے لاہور واپس پہنچے۔ ۱۷ رستمبر کو لاہور سے ملتان پہنچے۔

(دورۂ چناب نگر، رپورٹ: سعید احمد) ۲۶ رستمبر کو جناب سید محمد کفیل بخاری اور مولانا محمد اکمل ملتان سے چناب نگر روانہ ہوئے۔ نماز ظہر مسجد احرار میں ادا کی، خطیب مسجد احرار اور ناظمِ تبلیغ مولانا محمد مغیرہ اور حافظ محمد علی سے مسجد احرار کی تعمیرِ نو، مسلم ہسپتال کی تعمیر کا جائزہ اور دیگر تنظیمی مسائل پر مشاورت ہوئی۔ بعد نمازِ مغرب سلانوالی روانہ ہوئے۔ مولانا محمد مغیرہ اور مولانا محمد اکمل ہمراہ تھے۔ یہاں جناب قاری شفیق الرحمٰن صاحب کی دعوت پر مدرسہ تعلیم القرآن سلانوالی میں تکمیلِ دین و تکمیلِ نبوّت کے عنوان پر ایک گھنٹہ بیان ہوا۔ قیامِ شب مدرسہ ختمِ نبوّت چناب نگر میں ہوا۔ ۲۷ رستمبر کو صبح ۸ بجے مدنی مسجد مرکز احرار، چنیوٹ میں جناب صوفی محمد علی اور مولوی محمد طیب چنیوٹی سے ملاقات اور ضروری مشاورت کے بعد ٹوبہ ٹیک سنگھ روانہ ہوئے۔ مسجد معاویہ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں حافظ محمد اسماعیل اور دیگر احرار ساتھیوں سے ملاقات ہوئی۔

۲۷ رستمبر کو حاجی احسان صاحب کی دعوت پر جامع مسجد کریمیہ، کمالیہ میں خطبۂ جمعہ دیا اور پیچہ وطنی روانہ ہو گئے۔ بعد نمازِ عصر احرار کارکن محترم محمد ارشد چوہان مرحوم کے گھر جا کر اُن کے بیٹوں سے تعزیت کی اور مغرب کے بعد ملتان روانہ ہو گئے۔